سوال

(409) مفلوک الحال مزدور شخص کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی کے پاس اپنا آبائی مکان ہے جو کہ ۴۔۵ لاکھ کا ہے۔ اس کے پاس کوئی زیور بھی نہیں ہے۔ وہ نوکری یا مزدوری کر کے بال بچوں کا پیٹ پالتا ہے۔ اس کے گھر کا خرچہ زیادہ ہے اور آمدن تھوڑی ہے۔ اس لیے وہ مقروض رہتا ہے۔ کیا اس کا قرضہ زکوٰۃ کی مد سے اتارا جا سکتا ہے؟ بَیِّنُوْا تُوجَرُوْا۔ (سائل محمد ابراہیم، قصور) (۲۴ اپریل ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسے شخص کو قرض اتارنے کے لیے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے کیوں کہ مفلوک الحال ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 329

محدث فتویٰ